حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:
رات میں ایک گھڑی علم سیکھنا سکھانا تمام رات جاگنے سے افضل ہے۔
(مشکوٰۃ المصابیح، ص ۳۶)

نماز

بفیضانِ نظر
حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری
(بانی سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ)

مؤلف
مفتی محمد راشد القادری
(اسلامک ریسرچ اسکالر، سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ)
(لیکچرار: اسلامک اسٹڈیز، سرسید یونیورسٹی انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی)

آزاد پبلشرز
۵۶۔ اُردو بازار کراچی
: 32631839,32620178 FAX : (92-21) 32627659
website : www.azadpublishers.com
E-mail : azadpublishers@gmail.com
AZAD PUBLISHERS

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ للعٰلمین

اَمَّا بَعْدُ

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفٰی جانِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے وطفیل یہ کتاب بنام ''نماز'' منظر عام پر آ رہی ہے۔

صاحبِ کتاب (مفتی محمد راشد القادری) نے اس مختصر کتاب میں وضو کا بیان، غسل کا بیان، تیمّم کا بیان، اذان کا بیان، سجدۂ سہو کا بیان اور نماز کا بیان مع شرائط، فرائض، سنن، واجبات، مفسدات، مستحبات، مکروہاتِ تحریمہ وتنزیہہ اور ان کا مکمل طریقہ تفصیلاً بیان کیا ہے۔ اور ساتھ ہی وضو کی مسنون دعائیں اور نماز کی دعائیں ذکر کی ہیں۔

یہ کتاب بچوں سے لے کر بڑوں تک کے لیے یکسر مفید ہے۔ اور یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے، کیونکہ جس کو رکوع وسجود پورے کرنے کا ہوش نہ ہوا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا چور فرمایا ہے۔ لہٰذا اپنی نمازوں کی اصلاح کے لیے اس کتاب کو اوّل تا آخر ضرور پڑھیئے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور اس کے مؤلف مفتی محمد راشد القادری کے علم، عمل، عمر میں مزید برکتیں اور ترقیاں عطا فرمائے۔

آخر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیائے کرام علیہم السلام، صدّیقین، شہداء وصالحین رضی اللہ عنہم اجمعین کے صدقے و طفیل ہمیں اپنی نمازوں کی اصلاح کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے اور سجدوں کی حقیقی لذّت عطا فرمائے۔ آمین یا ربّ العٰلمین۔

العارض:

محمد لبیب فاروق قادری

انتساب

ہم اس کتاب کو سرورِ دو جہاں شاہِ کون و مکاں ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کا ثواب بالخصوص سرکار ﷺ اور آپ ﷺ کی ساری امّت کے لئے ایصال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے امّتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں اس کتاب کا کوئی حصہ الیکٹرانی، میکانی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ یا اور کسی طریقے یا شکل میں پبلشرز کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ تو نقل اور نہ کسی طریقے سے محفوظ یا منتقل کیا جا سکتا ہے۔

کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نماز

بفیضانِ نظر۔۔۔۔۔۔۔۔حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

مؤلف۔۔۔۔۔۔۔۔۔مفتی محمد راشد القادری سلمہٗ الباری

کتاب ڈیزائنگ۔۔۔۔۔۔سید سمیر حسین

ٹائیٹل ڈیزائنگ۔۔۔۔۔۔محمد فیصل عطاری

ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔آزاد پبلشرز 56 اُردو بازار کراچی

website : www.azadpublishers.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	وضو کا بیان	05
02	وضو سے گناہ جھڑتے ہیں:	05
03	تین چیزوں کے لیے وضو فرض ہے:	05
04	وضو سے پہلے بِسمِ اللّٰہ کی فضیلت:	05
05	دھونے کی تعریف:	06
06	وضو میں اسراف نہ کریں:	06
07	وضو کا طریقہ:	06
08	وضو کے بعد کی دو دعائیں	08
09	وضو کی مسنون دعائیں	09
10	وضو کے فرائض:	11
11	وضو کی سنتیں:	12
12	وضو کے مستحبات:	12
13	وضو کے مکروہات:	13
14	وضو توڑنے والی چیزیں:	14
15	غسل کا بیان	15
16	غسل کے فرائض:	15
17	غسل کا طریقہ:	17
18	غسل کی سنتیں:	17
19	احتیاطیں:	18
20	یہ غسل مسنون ہیں	19
21	یہ غسل مستحب ہیں	19
22	غسل فرض ہونے کی صورت میں چند کام حرام ہیں:	20
23	تیمّم کا بیان	20
24	تیمّم کرنے کا طریقہ:	21
25	تیمّم کے فرائض:	22
26	تیمّم کی سنتیں:	22
27	تیمّم ٹوٹنے کی صورت:	23
28	اذان کا بیان	24
29	اذان کے وقت گفتگو کرنے پر وعید:	25
30	اذان کے مسائل	25
31	اذان کا طریقہ:	26
32	اذان کا جواب:	27
33	اذان کے جواب کا طریقہ:	27
34	اقامت:	28
35	اِقامت کے جواب کا طریقہ:	28
36	ان مواقع پر اذان مستحب ہے:	28
37	اوقات کا بیان	29
38	تین اوقات میں نماز مکروہ ہے:	29
39	مکروہ اوقات میں ذکر و درود پڑھتے رہیں:	30
40	نماز کا بیان	30
41	قرآن مجید میں پانچوں نماز کا بیان موجود ہے:	30
42	قیامت کا سب سے پہلا سوال:	31
43	نمازی کے لیے نور:	31
44	نماز کا حکم:	31
45	نماز کی چھ شرائط	32
46	(۱) طہارت:	32
47	(۲) ستر عورت:	32
48	(۳) استقبال قبلہ:	33
49	(۴) وقت:	33
50	(۵) نیت:	33
51	(۶) تکبیر تحریمہ:	33
52	نماز کے فرائض	33
53	(۱) تکبیر تحریمہ:	33
54	(۲) قیام:	34
55	(۳) قرأت:	34
56	(۴) رکوع:	34
57	(۵) سجود:	34
58	(۶) قعدۂ اخیرہ:	35
59	(۷) خروج بِصُنعِہٖ:	35
60	نماز کے واجبات	35
61	نماز کی سُنتیں	38
62	نماز کے مستحبات	45
63	ان چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے	46
64	نماز کے مکروہات تحریمہ	48
65	نماز کے مکروہات تنزیہہ	53
66	سَجدۂ سَہْو کا مختصراً بیان	56
67	سَجدۂ سَہْو کا طریقہ	57
68	نماز پڑھنے کا طریقہ	58
69	نمازِ وِتر	61
70	دعائے قنوت	62
71	نماز کے بعد کے ذکر و دُعا	62
72	مأخذ و مراجع (*Bibliography*)	64

وضو کا بیان

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُ وْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ

اے ایمان والو! جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو (اور وضو نہ ہو) تو اپنے منہ اور کُہنیوں تک ہاتھوں کو دھوؤ اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھوؤ (۱)

وضو سے گناہ جھڑتے ہیں:

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

جب آدمی وضو کرتا ہے تو ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور چہرہ دھونے سے چہرے کے، سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (۲)

تین چیزوں کے لیے وضو فرض ہے:

(۱) نماز (۲) سجدۂ تلاوت (۳) قرآن شریف چھونے کے لئے وضو کرنا فرض ہے اور خانہ کعبہ کے طواف کے لئے وضو واجب ہے۔ (۳)

وضو سے پہلے بِسْمِ اللہ کی فضیلت:

جس نے بسم اللہ کہہ کر وضو کیا سر سے پاؤں تک اس کا سارا بدن پاک ہو گیا اور جس

---

(۱) القرآن المجید، سورة المائدة ، سورة نمبر۵، پارہ: ٦ ، آیة : ٦

(۲) مسند احمد بن حنبل ، رقم الحدیث : ٤١٥ ، ج ١ ص ١٣٠ ، مطبوع : دار الفکر بیروت

(۳) الفتاوی الهندیة ، کتاب الطهارة ، الفصل الثالث فی المستحبات ، ج١ ص ٩ مطبوع : المکتبة الرشیدیة ، کوئٹه

نے بغیر بسم اللہ وضو کیا اس کا اتنا ہی بدن پاک ہوگا جتنے پر پانی گزرا۔(۱)

دھونے کی تعریف:

کسی عضو کو دھونے کے معنیٰ یہ ہیں کہ اس عضو کے ہر حصّہ پر کم از کم دو قطرے پانی بہہ جائیں۔ صرف بھیگ جانے یا پانی کو تیل کی طرح چُپڑ لینے یا ایک قطرہ بہہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے، نہ اس طرح وضو یا غسل ادا ہوگا۔(۲)

وضو میں اسراف نہ کریں:

نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا: اسراف نہ کرو، اسراف نہ کرو۔(۳)

وضو کا طریقہ:

وضو کرنے والے کو چاہیے کہ اپنے دل میں وضو کا پکا ارادہ کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے کسی اونچی جگہ بیٹھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پہلے دونوں ہاتھ تین مرتبہ گٹوں تک دھوئے۔ پھر مسواک کرے۔ اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے اپنے دانتوں اور مسوڑھوں کو مل کر صاف کرے۔ اور اگر دانتوں یا تالو میں کوئی چیز اٹکی یا چپکی ہو تو اس کو انگلی یا مسواک یا خلال سے نکالے اور چھڑائے۔ پھر تین مرتبہ کلی کرے۔ اور اگر روزہ دار نہ ہو تو غرغرہ بھی کرے لیکن

---

(۱) سنن الدار قطنی، کتاب الطهارة، باب التسمية على الوضوء، الحديث: ۲۲۸، ج۱، ص۲۰۸
مطبوع: مدينة الاولياء، ملتان

(۲) مراقی الفلاح مع حاشية الطحطاوی، ص ۵۷، مطبوع: مدينة الاولياء، ملتان

(۳) سنن ابن ماجه، رقم الحديث: ٤٣٤، ج۱، ص ٢٥٤، مطبوع: دار المعرفة، بيروت

اگر روزہ دار ہو تو غرغرہ نہ کرے کہ حلق کے اندر پانی چلے جانے کا خطرہ ہے پھر داہنے ہاتھ سے تین دفعہ ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر تین مرتبہ اس طرح چہرہ دھوئے کہ ماتھے پر بال جمنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور داہنے کان کی لو سے بائیں کان کی لو تک سب جگہ پانی بہ جائے اور کہیں ذرا بھی پانی بہنے سے نہ رہ جائے۔

اگر داڑھی ہو تو اسے بھی دھوئے اور داڑھی میں انگلیوں سے خلال بھی کرے لیکن اگر احرام باندھے ہو تو خلال نہ کرے پھر تین مرتبہ کہنی سمیت یعنی کہنی سے کچھ اوپر داہنا ہاتھ دھوئے پھر اسی طرح تین مرتبہ بایاں ہاتھ دھوئے اگر انگلی میں تنگ انگوٹھی یا چھلّہ ہو یا کلائیوں میں تنگ چوڑیاں ہوں تو ان سبھوں کو ہلا کر دھوئے تا کہ سب جگہ پانی بہ جائے پھر ایک بار پورے سر کا مسح کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو پانی سے تر کر کے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی چھوڑ کر دونوں ہاتھوں کی تین تین انگلیوں کی نوک کو ایک دوسرے سے ملائے اور ان چھؤں (٦) انگلیوں کو اپنے ماتھے پر رکھ کر پیچھے کی طرف سر کے آخری حصہ تک لے جائے۔ اس طرح کہ کلمہ کی دونوں انگلیاں اور دونوں انگوٹھے اور دونوں ہتھیلیاں سر سے نہ لگنے پائیں۔

پھر سر کے پچھلے حصہ سے ہاتھ ماتھے کی طرف اس طرح لائے کہ دونوں ہتھیلیاں سر کے دائیں بائیں حصہ پر ہوتی ہوئی ماتھے تک واپس آ جائیں۔ پھر کلمہ کی انگلی کے پیٹ سے کانوں کے اندر کے حصوں کا اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کے اوپر کا مسح کرے اور انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرے۔ پھر تین بار داہنا پاؤں ٹخنے سمیت یعنی ٹخنے سے کچھ اوپر تک دھوئے پھر بایاں پاؤں اسی طرح تین دفعہ دھوئے پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے دونوں پیروں کی انگلیوں کا اس طرح خلال کرے کہ پیر کی داہنی چھنگلیا سے شروع کرے اور بائیں چھنگلیا پر ختم

کرے۔وضو کر لینے کے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے کر اور مجھے ستھرا ہونے والوں میں سے کر

نوٹ: اور کھڑے ہو کر وضو کا بچا ہوا پانی تھوڑا سا پی لے کہ یہ بیماریوں سے شفا ہے۔(۱)

وضو کے بعد کی دو دعائیں

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

تم میں سے جو شخص کامل وضو کرے پھر یہ کلمہ پڑھے،

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔(۲)

وضو پورا کر لینے کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے یہ پڑھیں:

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

تو پاک ہے اے اللہ (عزوجل) اور میں تیری حمد کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی

---

(۱) در مختار مع رد المحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب فی بیان ارتقاء، ج۱ ص ۲۷۵، مطبوع: دار المعرفۃ، بیروت

(۲) الصحیح المسلم، کتاب الطھارۃ، باب ذکر المستحب عقب الوضوء، رقم: ۲۳٤، ص ۱٤٤، مطبوع: دار ابن حزم، بیروت

معبود نہیں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں (۱)

وضو کی مسنون دعائیں

بہتر یہ ہے کہ وضو میں ہر عضو کو دھوتے ہوئے بِسْمِ اللہ پڑھ لیا کرے اور درود شریف و مسنون دعائیں پڑھتا رہے:

کُلّی کرتے وقت:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) میری مدد فرما قرآنِ عظیم کی تلاوت اور اپنے ذکر و شکر اور اچھی عبادت پر

ناک میں پانی ڈالتے وقت کہے:

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) مجھے جنت کی خوشبو سُونگھا اور دوزخ کی بدبو نہ سونگھا۔

منہ دھوتے وقت کہے:

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْہٌ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) میرا منہ اُجالا کر جس دن کچھ منہ اُجالے ہوں گے اور کچھ کالے۔

داہنا ہاتھ دھوتے وقت کہے:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

---

(۱) در مختار مع رد المحتار، کتاب الطھارۃ، مطلب فی بیان ارتقاء، ج۱ ص ۲۷۵ مطبوع: دار المعرفۃ، بیروت

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) میرا نامۂ اعمال میرے سیدھے ہاتھ میں دے اور مجھ سے آسان حساب لے

بایاں ہاتھ دھوتے وقت کہے:

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) میرا نامۂ اعمال میرے اُلٹے ہاتھ میں نہ دینا نہ میری پیٹھ کے پیچھے سے۔

سر کا مسح کرتے وقت کہے:

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرْشِكَ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) مجھے اپنے عرش کے نیچے سایہ دے جس دن سایہ نہیں مگر تیرے عرش کا۔

کانوں کا مسح کرتے وقت کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) مجھے ان میں کر جو کان لگا کر بات سنتے ہیں
پھر اس میں بہتر کی پیروی کرتے ہیں

گردن کے مسح میں کہے:

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) میری گردن دوزخ سے آزاد فرما۔

سیدھا پاؤں دھوتے وقت کہے:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) میرے پاؤں صراط پر جما جس دن قدم پھسلیں۔

اُلٹا پاؤں دھوتے وقت کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّ سَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ

الٰہی (عَزَّ وَجَلَّ) میرا گناہ معاف کر اور میری کوشش ٹھکانے لگا اور میری سوداگری ضائع نہ کر(۱)

وضو کے فرائض:

ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا اور یہ چار ہیں۔

(۱) منہ دھونا:

شروعِ پیشانی سے (یعنی جہاں سے بال جمنے کی انتہا ہو) ٹھوڑی تک طول میں اور عرض میں ایک کان سے دوسرے کان تک منہ ہے اس حد کے اندر جِلد کے ہر حصہ پر ایک مرتبہ پانی بہانا فرض ہے۔(۲)

(۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

(۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۱) رد المحتار علی الدر المختار ، کتاب الطھارۃ ، مطلب فی المباحث ، ج۱ ص ۲۷۲ ، مطبوع : دار المعرفۃ ، بیروت

(۲) الدرالمختارمع ردالمحتار ، کتاب الطھارۃ، ج ۱، ص ۲۱٦ ، مطبوع : دار المعرفۃ ، بیروت

(۳) الفتاوی الھندیۃ ، کتاب الطھارۃ، الباب الأول فی الوضو، الفصل الأول، ج۱، ص٤/٥ مطبوع : المکتبۃ الرشیدیۃ ، کوئٹہ

وضو کی سنتیں:

وضو میں سولہ (۱۶) چیزیں سنت ہیں۔

(۱) وضو کی نیت کرنا (۲) بسم اللہ پڑھنا (اگر وضو سے قبل ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ﴾ کہہ لیں تو جب تک باوضو رہیں گے فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے) (۳) پہلے دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھونا (۴) مسواک کرنا (۵) داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ کلی کرنا (روزہ نہ ہو تو غرغرہ کریں) (۶) داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا (روزہ ہو تو اس میں احتیاط کریں) (۷) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۸) داڑھی کا انگلیوں سے خلال کرنا (۹) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۱۰) ہر عضو کو تین تین بار دھونا (۱۱) پورے سر کا ایک بار مسح کرنا (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا (۱۳) داڑھی کے جو بال منہ کے دائرہ کے نیچے ہیں ان پر گیلا ہاتھ پھرا لینا (۱۴) اعضا کو لگاتار دھونا کہ ایک عضو سوکھنے سے پہلے ہی دوسرے عضو کو دھولے (۱۵) کانوں کا مسح کرنا (۱۶) ہر مکروہ بات سے بچنا۔(۱)

وضو کے مستحبات:

(۱) جو اعضا جوڑے ہیں مثلاً دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں تو ان میں داہنے سے دھونے کی ابتدا کریں مگر دونوں رخسارے کہ ان دونوں کو ایک ہی ساتھ دھونا چاہیئے۔ یوں ہی دونوں کانوں کا ایک ہی ساتھ مسح ہو کر چاہیئے (۲) انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرنا (۳) اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا (۴) وضو کا پانی پاک جگہ گرانا (۵) اپنے ہاتھ سے وضو کا پانی بھرنا (۶) دوسرے

---

(۱) الفتاوی الهندية ، كتاب الطهارة ، الفصل الثانی فی سنن الوضوء ، ج۱ ص ۶/ ۸
مطبوع : المكتبة الرشيدية ، كوئٹه

وقت کے لئے پانی بھر کر رکھ دینا (۷) بلا ضرورت وضو کرنے میں دوسرے سے مدد نہ لینا (۸) ڈھیلی انگوٹھی کو بھی پھرا لینا (۹) صاحب عذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کر لینا (۱۰) اطمینان سے وضو کرنا (۱۱) کانوں کے مسح کے وقت انگلیاں کان کے سوراخوں میں داخل کرنا (۱۲) کپڑوں کو ٹپکتے ہوئے قطرات سے بچانا (۱۳) وضو کا برتن مٹی کا ہو (۱۴) اگر تانبے وغیرہ کا ہو تو قلعی کیا ہوا ہو (۱۵) اگر وضو کا برتن لوٹا ہو تو بائیں طرف رکھیں (۱۶) اگر لوٹے میں دستہ لگا ہوا ہو تو دستہ کو تین بار دھولیں (۱۷) اور ہاتھ دستہ پر رکھیں لوٹے کے منہ پر ہاتھ نہ رکھیں (۱۸) ہر عضو کو دھو کر اس پر ہاتھ پھیر دینا تاکہ قطرے بدن یا کپڑے پر نہ ٹپکیں (۱۹) ہر عضو کو دھوتے ہوئے دل میں وضو کی نیت کا حاضر رہنا (۲۰) ہر عضو کو دھوتے وقت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ اور درود شریف وکلمہ شہادت پڑھنا (۲۱) ہر عضو کو دھوتے وقت الگ الگ عضو کے دھونے کی دعاؤں کو پڑھتے رہنا (۲۲) اعضائے وضو کو بلا ضرورت پونچھ کر خشک نہ کرے اور اگر پونچھے تو کچھ نمی باقی رہنے دے (۲۳) وضو کر کے ہاتھ نہ جھٹکے کہ یہ شیطان کا پنکھا ہے (۲۴) وضو کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز پڑھ لے اس کو تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔

وضو کے مکروہات:

وضو میں اکیس باتیں مکروہ ہیں۔ یعنی یہ چیزیں وضو میں نہ ہونی چاہئیں۔

(۱) عورت کے وضو یا غسل کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا (۲) وضو کے لئے نجس جگہ پر بیٹھنا (۳) نجس جگہ وضو کا پانی گرانا (۴) مسجد کے اندر وضو کرنا (۵) وضو کے اعضا سے

() الفتاوی الهندیة ، کتاب الطهارة ، الفصل الثالث فی المستحبات ، ج ۱ ص ۸/ ۹

مطبوع : المکتبة الرشیدیة ، کوئٹه

وضو کے برتن میں قطرے ٹپکانا (۶) پانی میں کھنکھار یا تھوک ڈالنا (۷) قبلہ کی طرف تھوکنا یا کھنکار ڈالنا (۸) بلاضرورت دنیا کی بات کرنا (۹) ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا (۱۰) اس قدر کم پانی خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو (۱۱) منہ پر پانی کے چھینٹے مارنا (۱۲) منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونک مارنا (۱۳) صرف ایک ہاتھ سے منہ دھونا (۱۴) ہونٹ یا آنکھوں کو زور سے بند کر کے منہ دھونا (۱۵) حلق اور گلے کا مسح کرنا (۱۶) دائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا (۱۷) داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۱۸) اپنے لئے وضو کا کوئی برتن مخصوص کر لینا (۱۹) تین نئے نئے پانیوں سے تین دفعہ سر کا مسح کرنا (۲۰) جس کپڑے پر استنجا کا پانی خشک کیا ہو اس سے وضو کے اعضاء پونچھنا (۲۱) دھوپ میں گرم ہونے والے پانی سے وضو کرنا ان کے علاوہ ہر سنت کو چھوڑنا مکروہ ہے۔(۱)

وضو توڑنے والی چیزیں:

(۱) پیشاب یا پاخانہ کرنا (۲) پیشاب یا پاخانہ کے راستوں سے کسی بھی چیز یا پاخانہ کے راستہ سے ہوا کا نکلنا (۳) بدن کے کسی حصہ یا کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے۔(۴) کھانا پانی یا خون یا پت کی منہ بھر کر قے ہو جانا (۵) اسطرح سو جانا کہ بدن کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں (۶) بے ہوش ہو جانا (۷) غشی طاری ہو جانا (۸) کسی چیز کا اس حد تک نشہ چڑھ جانا کہ چلنے میں قدم لڑکھڑائیں۔

---

(۱) الفتاوی الهندیة ، کتاب الطهارة ، الفصل الثالث فی المستحبات ، ج۱ ص ۹ مطبوع : المکتبة الرشیدیة ، کوئٹه

(۹) دکھتی ہوئی آنکھ سے پانی / کیچڑ نکلنا۔

(۱۰) رکوع وسجدہ والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔(۱)

غسل کا بیان

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُباً فَاطَّهَّرُوْا

اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب پاک ہو لو(۲)

غسل کے فرائض:

غسل میں تین چیزیں فرض ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو چھوڑ دیا یا ان میں سے کسی میں کوئی کمی کر دی تو غسل نہیں ہوگا۔(۳)

(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) تمام بدن پر پانی بہانا

(۱) کُلّی کرنا:

اس طرح کلی کرنا کہ منہ کے پرزے پرزے میں پانی پہنچ جائے فرض ہے یعنی ہونٹ سے حلق کی جڑ تک پورے تالو 'دانتوں کی جڑ 'زبان کے نیچے ' زبان کی کروٹیں غرض منہ

---

(۱) الفتاوی الهندية ، كتاب الطهارة،الفصل الخامس فی نواقض الوضوء ، ج١ ص ٩ ، مطبوع : المكتبة الرشيدية ، كوئٹه

(۲) القرآن المجيد، سورة المائدة ، سورة نمبر٥، پاره: ٦ ، آية : ٦

(۳) درمختار مع ردالمحتار ، كتاب الطهارة ، مطلب فی ابحاث الغسل ، ج ١، ص ٣١١ مطبوع : دار المعرفة ، بيروت

کے اندر کے پرزے پرزے کے ذرے ذرے میں پانی پہنچ کر بہہ جائے۔ اکثر لوگ یہ جانتے ہیں کہ تھوڑا سا پانی منہ میں ڈال کر اگل دینے کو کلی کہتے ہیں۔

یادرکھیں! غسل میں اس طرح کلی کر لینے سے غسل نہیں ہوگا بلکہ غسل میں فرض ہے۔ منہ میں بھر بھر پانی لے کر خوب زیادہ منہ کو حرکت دے تا کہ منہ کے اندر ہر ہر حصہ میں پانی پہنچ جائے۔ اگر روزہ دار نہ ہو تو غسل کی کلی میں غرغرہ بھی کرے ہاں روزہ کی حالت میں غرغرہ نہ کرے کہ حلق کے اندر پانی چلے جانے کا خطرہ ہے۔(۱)

(۲) ناک میں پانی چڑھانا:

غسل میں اس طرح ناک میں پانی چڑھانا فرض ہے کہ ناک کے دونوں نتھنوں کا جہاں تک نَرم جگہ ہے پانی کو سُونگھ کر اوپر چڑھائے، بال برابر جگہ بھی دھلنے سے رہ نہ جائے ورنہ غُسل نہ ہوگا۔ ناک کے اندر رِینٹھ سُوکھ گئی ہے تو اس کا چُھڑانا فرض ہے۔ نیز ناک کے بالوں کا دھونا بھی فرض ہے۔(۲)

(۳) تمام بدن پر پانی بہانا:

سر کے بالوں سے پاؤں کے تلووں تک بدن کے آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے ہر ذرے ہر ہر رونگٹے اور ہر ایک بال کے پورے پورے حصہ پر پانی بہانا غسل میں فرض ہے بعض لوگ سر پر پانی ڈال کر بدن پر ادھر ادھر ہاتھ پھرا لیتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ غسل ہو گیا۔ حالانکہ بدن کے بہت سے ایسے حصے ہیں کہ اگر احتیاط کے ساتھ غسل میں ان کا دھیان نہ رکھا

(۱، ۲) درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب فی ابحاث الغسل، ج ۱، ص ۳۱۲ مطبوع: دار المعرفة، بیروت

جائے تو وہاں پانی نہیں پہنچتا۔ اور وہ سوکھا ہی رہ جاتا ہے۔(۱)

غسل کا طریقہ:

غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نیت یعنی دل میں نہانے کا ارادہ کر کے پہلے گٹوں تک دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے پھر استنجا کی جگہ کو دھوئے خواہ نجاست لگی ہو یا نہ ہو۔ پھر بدن پر اگر کہیں نجاست لگی ہو تو اس کو بھی دھوئے اس کے بعد وضو کرے کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں خوب مبالغہ کرے۔ پھر ہاتھ سے پانی لے لے کر سارے بدن پر ہاتھ پھرا پھرا کر بدن کو ملے خصوصاً جاڑوں میں تا کہ بدن کا کوئی حصہ پانی بہنے سے نہ رہ جائے پھر داہنے کندھے پر تین بار پانی بہائے پھر تین بار بائیں کندھے پر پانی بہائے پھر سر پر اور پورے بدن پر تین بار پانی بہائے اور تمام بدن کے ہر ہر حصہ کو خوب مل مل کر دھوئے اور اچھی طرح دھیان رکھے کہ کہیں ذرہ برابر بدن کی کھال یا کوئی رونگٹا اور بال پانی بہنے سے نہ رہ جائے۔(۲)

غسل کی سنتیں:

(۱) غُسل کی نیت کر کے پہلے (۲) دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھوئے پھر (۳) استنجے کی جگہ دھوئے خواہ نَجاست ہو یا نہ ہو پھر (۴) بدن پر جہاں کہیں نَجاست ہو اس کو دور کرے پھر (۵) نماز کا سا وُضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے، ہاں اگر چوکی یا تختے یا پتھر پر

---

(۱) درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطهارة، مطلب فی ابحاث الغسل، ج ۱، ص ۳۱۲ مطبوع: دار المعرفة، بیروت

(۲) جنتی زیور، نماز، غسل کا طریقه، ص ۲۲٦، مطبوع: مکتبة المدینة، کراتشی

نہائے تو پاؤں بھی دھولے پھر (٦) بدن پر تیل کی طرح پانی مَل لیں خصوصاً سردی میں پھر (٧) تین مرتبہ دہنے کندھے پر پانی بہائے پھر (٨) بائیں کندھے پر تین بار پھر (٩) سر پر اور تمام بدن پر تین بار پھر (١٠) جائے غُسل سے الگ ہو جائے، اگر وُضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھولے اور (١١) نہانے میں قِبلہ رُخ نہ ہو اور نہ پشت (١٢) تمام بدن پر ہاتھ پھیرے اور (١٣) ملے

(١٤) ایسی جگہ نہائے کہ کوئی نہ دیکھے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو ناف سے گھٹنے تک کے اعضا کا سِتر تو ضروری ہے، اگر اتنا بھی ممکن نہ ہو تو تیمّم کرے مگر یہ احتمال بہت بعید ہے اور (١٥) کسی قسم کا کلام نہ کرے۔ (١٦) نہ کوئی دعا پڑھے۔ بعد نہانے کے رومال سے بدن پونچھ ڈالے تو حَرَج نہیں۔ (١)

احتیاطیں:

مردوں کے لیے غسل میں ہر بال پر جڑ سے نوک تک پانی بہنا ضروری ہے اور عورتوں پر صرف بال کی جڑوں کو تر کر لینا ضروری ہے گندھے ہوئے بالوں کو کھولنا ضروری نہیں۔ ہاں اگر چوٹی اتنی سخت گندھی ہوئی ہو کہ بے کھولے جڑیں تر نہ ہوں گی تو چوٹی کو کھولنا ضروری ہے۔ (٢)

غسل میں کانوں کی بالیوں اور ناک کی کیل کے سوراخوں میں بالیوں اور کیل کو پھرا

---

(١) الفتاوی الهندية ، کتاب الطهارة ، الباب الثانی فی الغسل ، الفصل الثانی ، ج ١، ص ١٤
مطبوع : المکتبة الرشيدية ، کوئٹه

(٢) درمختار مع ردالمحتار ، کتاب الطهارة ، مطلب فی ابحاث الغسل ، ج ١، ص ٣١٥/٣١٦
مطبوع : دار المعرفة ، بيروت

کر پانی پہنچانا ضروری ہے۔(۱)

یہ غسل مسنون ہیں

(۱) یومِ جمعہ (۲) عید الفطر (۳) عید الاضحیٰ (۴) یومِ عرفہ (۵) اور احرام باندھتے وقت غسل کر لینا سنت ہے۔(۲)

یہ غسل مستحب ہیں

میدان عرفات اور مزدلفہ میں ٹھہرنے کے لیے، حرم کعبہ اور روضۂ منورہ کی حاضری کے لیے، طواف کعبہ، منیٰ میں داخل ہونے، جمروں کو کنکریاں مارنے کے لئے غسل کر لینا مستحب ہے۔

اسی طرح شب قدر، شب برأت، عرفہ کی رات میں، مُردہ کو نہلانے کے بعد، جنون اور غشی سے ہوش میں آنے کے بعد، گناہ سے توبہ کرنے کے لئے، نماز استسقاء کے لئے، گرہن کے وقت نماز کے لئے، خوف، تاریکی، آندھی کے وقت، ان سب صورتوں میں غسل کر لینا مستحب ہے۔(۳)

صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۱) جنتی زیور، نماز، غسل کا طریقه، ص ۲۲۷، مطبوع: مکتبة المدینة، کراتشی

(۲) الفتاوی الهندیة، کتاب الطهارة، الباب الثانی فی الغسل، الفصل الثالث فی المعانی الموجبة للغسل، ج ۱، ص ۱٦ مطبوع: مکتبة الرشیدیة کوئٹه

(۳) در مختار مع رد المحتار، کتاب الطهارة، مطلب یوم عرفة افضل من یوم الجمعة، ج ۱، ص ۳٤۱ / ۳٤۲، مطبوع: دار المعرفة، بیروت

غسل فرض ہونے کی صورت میں چند کام حرام ہیں:

جس پر غسل فرض ہو اس کو بغیر نہائے (۱) مسجد میں جانا (۲) طواف کرنا (۳) قرآن مجید کا چھونا (۴) قرآن شریف کا پڑھنا (۵) کسی آیت کو لکھنا حرام ہے۔

اور فقہ وحدیث اور دوسری دینی کتابوں کا چھونا مکروہ ہے مگر آیت کی جگہوں پر ان کتابوں میں بھی ہاتھ لگانا حرام ہے۔(۱)

جس پر غسل فرض ہو وہ دُرود شریف اور دُعائیں پڑھ سکتا ہے اور اذان کا جواب بھی دے سکتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کلی کر لیں۔

جس پر غسل فرض اس کو چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے کیوں کہ حدیث شریف میں ہے:

جس گھر میں جُنُبی (جس پر غسل فرض ہو) ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔(۲)

تیمّم کا بیان

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ

تو پاک مٹی سے تیمّم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو(۳)

---

(۱) درمختار مع رد المحتار ، كتاب الطهارة ، مطلب يطلق الدعاء على مايشمل الثناء ، ج١ ص ٣٤٦ / ٣٥٦ ، مطبوع : دار المعرفة ، بيروت

(۲) سنن أبی داود ، كتاب الطهارة ، باب فی الجنب يؤخر الغسل ، رقم الحديث :٢٢٧ ج ١، ص ١٠٩ ، مطبوع : دار السلام ، رياض

(۳) القرآن المجيد، سورة المائدة ، سورة نمبر٥، پاره: ٦ ، آية : ٦